سوال

(53) بیت الخلاء اور انگوٹھی اُتارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی (جس پر محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھا ہوا تھا) اُتار دیتے تھے۔ کیا یہ روایت صحیح ہے؟ (طارق مجاہد یزمانی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیت الخلاء جانے سے پہلے انگوٹھی اُتارنے والی روایت درج ذیل سند سے مروی ہے:

"عن ہمام عن ابن جریج عن الزہري عن أنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ"

(سنن ابی داود: 19 وقال: "ھذا حدیث منکر" سنن الترمذی: 1746 وقال؛ "ھذا حدیث حسن صحیح غریب" الشمائل للترمذی: 93 سنن النسائی 8/178 ح 5616 سنن ابن ماجہ 303 السنن الکبریٰ للبیہقی 1/95 وقال: "وھذا شاھد ضعیف واللہ اعلم" ای حدیث ھمام، اخبار اصبھان 2/111)

ابن جریج مشہور مدلس تھے۔ دیکھئے طبقات المدلسین (83/3) تقریب التہذیب (4193) جامع التحصیل (ص 108) کتاب المدلسین لابی زرعۃ ابن العراقی (40) المدلسین للسیوطی (36) سوالات الحاکم النیسا بوری للدارقطنی (265) علل الحدیث لابن ابی حاتم (2078) اور سوالات البرزعی (ص 743 قول ابی مسعود احمد بن الفرات)

ابن جریج مدلس کی یہ روایت عن سے ہے اور عام طالب علموں کو بھی معلوم ہے کہ (غیر صحیحین میں) مدلس کی عن والی روایت ضعیف ہوتی ہے لہذا یہ روایت ضعیف ہے۔

ابن جریج کی تدلیس کے باوجود امام ترمذی کا اسے "حسن صحیح غریب" کہنا عجیب وغریب ہے۔ حافظ منذری کا "رواتہ ثقات اثبات" کی وجہ سے اسے صحیح کہنا بھی ناقابل فہم ہے۔ مدلس کے عن اور عدم تصریح سماع کے باوجود اس کی "تصیح" کیونکر صحیح ہوسکتی ہے؟

اگر کسی شخص کو اس روایت میں ابن جریج کے سماع کی تصریح مل گئی ہے تو باحوالہ پیش کرے بصورت دیگر اس روایت سے استدلال کرنا مردود ہے۔ (4/11/1427ھ) (الحدیث: 32)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ198

محدث فتویٰ